سوال

(165) عورت کی بغیر دوپٹے کے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بغیر دوپٹے کے عورت کی نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ"[1]

"اللہ تعالیٰ بالغہ عورت کی نماز بغیر دوپٹے کے قبول نہیں فرماتے۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کی نماز بغیر ایسے دوپٹے کے جو اس کے سر کو چھپا لے، قبول نہیں ہوتی، حدیث کے لفظ الحائض سے مراد ایسی بالغہ عورت ہے جو شرعی احکام کی مکلف ہو، نہ کہ وہ عورت جو اپنے ایام حیض گزار رہی ہو کیونکہ حائض کے لیے نماز ویسے ہی ممنوع ہے اور بالغہ کو حائضہ کے لفظ سے اس لیے تعبیر کیا گیا کہ غالباً ایسا ہی ہوتا ہے (یعنی عورت کو بالغ ہونے پر حیض شروع ہو جاتا ہے) وگرنہ عورت جب احتلام والی ہو تو مذکورہ اسے بھی شامل ہوگا اگرچہ ابھی وہ حائضہ نہ ہوئی ہو۔ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (641)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 172